138046 ـ نماز عيد يا نماز استسقاء كی ايك ركعت رہ جانا

سوال

اگر كسی شخص كی نماز عيد يا نماز استسقاء كی ايك ركعت رہ جائے مثلا كوئی شخص دوسری ركعت ميں ملے يا پھر كسی كا ركوع يا سجدہ رہ جائے تو وہ اس نماز كو كس طرح ادا كرے گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم كا صحيح قول يہی ہے كہ امام كے ساتھ بعد ميں ملنے والے شخص نے جو نماز امام كے ساتھ ادا كی وہ اس كی ابتدائی نماز ہے، اور جو وہ اكيلا ادا كريگا وہ نماز كا آخر ہے، امام شافعی رحمہ اللہ كا مسلك يہی ہے، اور امام احمد سے ايك روايت ہے.

ديكھيں: المجموع (4 / 420).

اس كی دليل نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم اقامت سنو تو نماز كے ليے بڑے سكون اور آرام وقار سے چلو، اور تيز مت چلو، جو تمہيں مل جائے وہ ادا كر لو اور جو رہ جائے وہ بعد ميں پوری كر لو "

صحيح بخاری حديث نمبر (636) صحيح مسلم حديث نمبر (602).

اتموا كا معنی يہ ہے كہ پوری كر لو.

ديكھيں: فتح الباری (2 / 118).

اس كا معنی يہ ہے كہ بعد ميں آنے والے نے امام كے ساتھ جو نماز پائی ہے وہ نماز كا پہلا حصہ ہے.

مزيد تفصيل سوال نمبر (49037) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اس ميں فرضی اور نماز عيد يا نماز استسقاء وغيرہ ميں كوئی فرق نہيں، چنانچہ اگر مقتدی نماز عيد كی ايك ركعت پا لے تو يہ اس كے حق ميں پہلی ركعت ہوگی، پھر وہ امام كی سلام كے بعد اٹھ كر اپنی دوسری ركعت ادا كرنے كے ليے ابتدا ميں پانچ تكبريں كہےگا؛ كيونكہ يہ اس كی دوسری ركعت ہے.

اور اگر کسی نے نماز استسقاء کی ایك رکعت پائی تو اسی طرح وہ اٹھ کر دوسری رکعت ادا کریگا جس کے ابتدا میں پانچ تکبریں کہےگا؛ کیونکہ یہ اس کی دوسری رکعت ہے.

اور جب دوسری رکعت میں سجدہ یا تشہد پائے تو وہ اٹھ کر دو رکعت ادا کریگا پہلی رکعت میں سات یا تکبیر تحریمہ کے بعد چھ تکبریں اور دوسری میں پانچ تکبریں کہےگا.

واللہ اعلم .